روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 16 نومبر 2010ء 9ذی الحجہ 1431 ہجری 16نبوت 1389ھش جلد 60-95 نمبر 234

رحمت ونصرت کی دعا

حضرت مسیح موعوداپنے رب کے حضورعرض کرتے ہیں۔

عربی سے ترجمہ: اور مجھے کوئی توفیق نہیں سوائے اللہ کی توفیق کے (اے) میرے رب! اپنے حضور سے میری مدد فرما میرے رب اپنے پاس سے میری تائید فرما میرے رب میری قوم نے مجھے دھتکار دیا ہے پس تو مجھے اپنے حضور پناہ دے۔اے میرے رب میری قوم نے مجھ پر لعنت وملامت کی ہے پس اپنے پاس سے مجھے رحمت نصیب کر۔اے زمین وآسمان کے پیدا کرنے والے مجھ پر رحم کر۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر کہ تیرے سوا کوئی رحم کرنے والانہیں۔ یقیناً تو ہی دنیا وآخرت میں میری حجت ہے اورتو ہی ارحم الراحمین ہے میں نے تجھ پر بھروسہ کیا اورتو توکل کرنے والوں کوضائع نہیں کرتا۔

(حجۃ اللّٰہ روحانی خزائن جلد12صفحہ 164)

اللہ کی راہ میں ابتلاؤں اوردکھوں پرصبرواستقامت دکھانے پرمومن خداتعالیٰ کے بےحساب انعامات کاوارث بنتاہے

صبرمومن کوعاجزی میں بڑھاتاہے،متکبرآدمی کبھی بھی صبرکامظاہرہ نہیں کرسکتا

ایک احمدی عاجزانہ راہیں اختیار کرتے ہوئے نیکیوں میں قدم آگے بڑھاتا چلا جاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ12 نومبر 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پرشائع کررہاہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12 نومبر 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضورانور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرۃ آیات 154 کی تلاوت کی جس کا ترجمہ ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے صبراور صلوٰۃ کے ساتھ مدد مانگتے رہو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ صبر کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ صبر یہ ہے کہ خدا کی راہ میں پیش آنے والی تکالیف پر کسی قسم کا شکوہ زبان پر نہ لایا جائے بلکہ تکالیف کو برداشت کرتے ہوئے مستقل مزاجی سے اس سے تعلق جوڑتے ہوئے دعاؤں کے ساتھ مدد مانگتے چلے جاؤ۔ پس جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ہر قسم کی مشکلات سے گزر کر اور کسی بھی قسم کا لالچ دلانے کے باوجود گناہوں سے بچا اور نیکیوں پر قائم رہا تو وہ حقیقی صابر ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایک زمانہ قریب ہے کہ تم دیکھو گے کہ یہ شریر لوگ نظر نہ آئیں گے اور اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ اس پاک جماعت کو دنیا میں پھیلائے۔ اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو یہ لوگ دکھ نہ دیتے اور دکھ دینے والے پیدا نہ ہوتے مگر خدا تعالیٰ ان کے ذریعہ سے صبر کی تعلیم دینا چاہتا ہے۔ تھوڑی مدت صبر کے بعد دیکھو گے کہ کچھ بھی نہیں ہے، جو شخص دکھ دیتا ہے یا تو وہ توبہ کر لیتا ہے یا پھر فنا ہو جاتا ہے۔ پھر فرمایا کہ صبر بھی ایک عبادت ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر کرنے والوں کو وہ بدلے ملیں گے جن کا کوئی حساب نہیں ہے یعنی ان پر بے حساب انعام ہوں گے۔ یہ اجر صرف صابروں کے واسطے ہے۔ جب ایک شخص ایک کی حمایت میں زندگی بسر کرتا ہے تو جب اسے دکھ پر دکھ دیا جاتا ہے تو آخر حمایت کرنے والے کو غیرت آتی ہے اور وہ دکھ دینے والے کو تباہ کر دیتا ہے۔ اسی طرح ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی حمایت میں ہے۔ فرمایا کہ دکھ اٹھانے سے ایمان قوی ہو جاتا ہے۔ صبر جیسی کوئی شے نہیں ہے۔

حضورانور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا پھیلنا الٰہی تقدیر ہے، احمدیوں پر مظالم کی وجہ سے زیادہ تیزی سے جماعت دنیا میں پھیل رہی ہے اور یہ مظالم جماعت کے پھیلانے کا باعث بن رہے ہیں۔ دنیا میں بیعتوں کی تعداد ہر روز بڑھ رہی ہے۔ پس جب یہ عمل شروع ہے، جماعت پھیل رہی ہے اور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی اور خدا تعالیٰ کے وعدے بڑی شان سے پورے ہو رہے ہیں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ پیشگوئی بھی آپ کی پوری ہو جائے گی کہ جب یہ جماعت کثیر ہو جائے گی تو یہ خود ہی چپ کر جائیں گے۔ یہ دکھ اور عارضی تکلیفیں ایمانوں میں جلا پیدا کر رہی ہیں۔ پس ہمارا کام ہے کہ ان عارضی ابتلاؤں اور مشکلات سے صبر واستقامت دکھاتے ہوئے گزرتے چلے جائیں۔ اپنی دعاؤں میں پہلے سے بڑھ کر توجہ پیدا کریں۔

حضورانور نے فرمایا کہ صبر انہیں لوگوں میں پیدا ہوتا ہے جو عاجزی دکھاتے ہیں۔ متکبر آدمی کبھی بھی صبر کا مظاہرہ نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عاجزی اور صبر واستقامت دکھانے والے اور دعا کرنے والے وہ لوگ ہیں جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ایک مومن کا صبر اور اس کی دعائیں اس کو عاجزی میں بڑھاتی چلی جاتی ہیں۔ اس کے پائے ثبات میں کبھی لغزش نہیں آتی۔ اپنی جانیں قربان کر دیتے ہیں لیکن اپنے صبر واستقلال اور خدا تعالیٰ سے تعلق پر حرف نہیں آنے دیتے۔ انہیں یقین ہوتا ہے کہ یہ دنیا عارضی ہے اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے ملنا ہے اس لئے اس کے احکام پر عمل ضروری ہے۔ ہم جان تو دے سکتے ہیں لیکن ان حکموں سے سر مو ہٹ نہیں سکتے۔ آج یہ اعزاز ایک احمدی ہی کو حاصل ہے کہ عاجزانہ راہیں اختیار کرتے ہوئے نیکیوں میں قدم آگے بڑھاتا ہے۔ بلکہ جان تک کا نذرانہ پیش کرنے میں عار نہیں سمجھتا۔ انہی لوگوں کے لئے خوشخبری دی گئی ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور رحمت بھی ہے۔ پس ہمیں جو چاہے کہے یا کہتا چلا جائے۔ خدا تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ وہ ہمارے ان ابتلاؤں پر صبر کی وجہ سے ہم پر برکتیں نازل فرما رہا ہے جن کو ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ پس کبھی بھی صبر اور دعا کے دامن کو ہاتھ سے نہیں جانے دینا، کبھی اس کو نہیں چھوڑنا تا کہ خدا کے فضلوں کے وارث بنتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضورانور نے آخر پر مکرم شیخ محمود احمد صاحب آف مردان کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور ان کے زخمی ہونے والے بیٹے مکرم عارف محمود کے لئے جلد شفایابی کے لئے دعا کی۔ اسی طرح مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب سابق انچارج خلافت لائبریری ربوہ اور مکرم مسعود احمد خورشید سنوری صاحب کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور دینی خدمات کا تذکرہ فرمایا مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی اور نماز جمعہ کے بعد تینوں مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

خطبہ عیدالاضحیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 17 نومبر 2010ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ عیدالاضحیٰ ارشاد فرمائیں گے۔ جوکہ پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:30 بجے ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ اوراستفادہ فرمائیں۔

عشرہ وقف جدید

(26 نومبر تا 5 دسمبر 2010ء)

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جارہا ہے۔

☆ صدران، سیکرٹریان مال و وقف جدید اور مربیان ومعلمین سے گزارش ہے کہ 26 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض ومقاصد اوراہمیت پر دیں۔

☆ خلفائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

باقی صفحہ 8 پر

نحن انصار اللہ

ہم ہیں انصار اللہ شاہد رہ تو اللہ
عہد ہے اپنا واللہ ہم ہیں انصار اللہ
نحن انصار اللہ

حق نے جو برسائی نعمت ہم نے پائی
ہم ہیں بھائی بھائی ہم ہیں انصار اللہ
نحن انصار اللہ

چھوڑے ہم نے دھندے توڑے ہم نے پھندے
ہم ہیں اس کے بندے ہم ہیں انصار اللہ
نحن انصار اللہ

آیا احمد ہادی بگڑی بات بنا دی
ہم اس کے امدادی ہم ہیں انصار اللہ
نحن انصار اللہ

ہم ہیں قول کے پکے ہم ہیں بات کے سچے
کام ہمارے اچھے ہم ہیں انصار اللہ
نحن انصار اللہ

ہم ہیں حق کے حامی باطل کی ناکامی
نام ہو یا بدنامی ہم ہیں انصار اللہ
نحن انصار اللہ

جائیں گے ہم گھر گھر دستک دیں گے در در
پھول پڑیں یا پتھر ہم ہیں انصار اللہ
نحن انصار اللہ

ظفر محمد

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

20 نومبر 2010ء

1-35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 نومبر 2010ء
2-45 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
3-20 am	راہ ھدیٰ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-30 am	تلاوت
5-40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-15 am	لقاء مع العرب
7-15 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
7-50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 نومبر 2010ء
9-00 am	زندہ لوگ
9-25 am	راہ ھدیٰ
11-05 am	تلاوت اور درس حدیث
11-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12-05 pm	زندہ لوگ
12-40 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
1-40 pm	سوال وجواب
2-40 pm	یسرنا القرآن
3-00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 نومبر 2010ء
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	تلاوت
5-20 pm	زندہ لوگ
5-55 pm	انتخاب سخن Live
6-55 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-10 pm	خبرنامہ
9-25 pm	راہ ھدیٰ Live
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
11-30 pm	عربی سروس

21 نومبر 2010ء

1-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-15 am	راہ ھدیٰ
4-45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 نومبر 2010ء
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
6-35 am	تلاوت
6-45 am	لقاء مع العرب
7-50 am	خبرنامہ
8-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 نومبر 2010ء
9-20 am	زندہ لوگ
9-55 am	فیتھ میٹرز
11-00 am	تلاوت اور درس حدیث
11-25 am	گلشن وقف نو
12-30 pm	زندہ لوگ
12-50 pm	فیتھ میٹرز
2-00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سپینش سروس
4-55 pm	تلاوت اور درس حدیث
5-20 pm	یسرنا القرآن
5-35 pm	زندہ لوگ
5-55 pm	بنگلہ پروگرام
6-55 pm	خطبہ فرمودہ 19 نومبر 2010ء
8-00 pm	گلشن وقف نو
9-05 pm	خبرنامہ
9-30 pm	فیتھ میٹرز

ہومیو پیتھک ڈاکٹر کی آمد

مکرم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب یو کے سے تشریف لا رہے ہیں۔ وہ مورخہ 21 نومبر 2010ء سے 5 ہفتوں کے لئے فضل عمر ہسپتال میں بطور وقف عارضی ہومیو کلینک کریں گے۔ وہ بچوں کے امراض، سردرد، جلدی امراض، الرجی، ذہنی امراض، سانس کی تکالیف، پیٹ کی تکلیف، خواتین کی جملہ امراض اور جوڑوں کی امراض کے ماہر ہیں۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی جملہ تکالیف کے علاج کے لئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کے لئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تلاش گمشدہ

ذیشان کبیر عمر 15 سال ولد مکرم محمد کبیر صاحب نصرت آباد ربوہ 10 نومبر 2010ء کو سکول سے گھر نہیں آیا جس کسی کو معلوم ہو دفتر صدر عمومی یا نصرت آباد کے درج ذیل نمبر پر اطلاع دیں۔ 0342-7630374

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

جماعتی ترقی اور تعلیم و تربیت اور اگلی نسل کو سنبھالنے میں عورت اور مرد خاص طور پر وہ جو چالیس سال سے اوپر کی عمر کے ہیں بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں

جماعتی ترقی ہمارے اپنے بچوں کی تربیت سے وابستہ نہیں ہے بلکہ ہماری اور ہماری نسلوں کی بقا ہر حالت میں جماعت سے جڑے رہنے سے وابستہ ہے

شرائط بیعت پر مضبوطی سے قائم ہونے کی نصیحت

اپنی نمازوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کی نمازوں کی نگرانی بھی ماں باپ کا فرض ہے

بچوں کی تربیت میں مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے، ایک دوسرے کے لئے دعا کرتے ہوئے اگلی نسل کی تربیت میں بھرپور کوشش کرنی چاہئے

(ذیلی تنظیموں انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماعات کی مناسبت سے انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ کو خصوصی نصائح)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء بمطابق یکم اخاء 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج مجالس انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ یو۔کے کے اجتماعات شروع ہو رہے ہیں۔ اسی طرح بعض اور ممالک میں بھی اجتماعات ہو رہے ہیں۔ یہ دونوں تنظیمیں اپنی اہمیت کے لحاظ سے بڑی اہم تنظیمیں ہیں اور جماعتی ترقی اور تعلیم و تربیت اور اگلی نسل کو سنبھالنے میں عورت اور مرد خاص طور پر وہ جو چالیس سال سے اوپر کی عمر کے ہیں بڑا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر اپنی اس ذمہ داری کو ہماری عورتیں اور مرد حقیقی رنگ میں محسوس کرلیں اور جو ذمہ داریاں مرد اور عورت پر ہیں ان پر بھرپور طور پر توجہ دیں اور ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی کوشش کریں تو اگلی نسل کے جماعت سے جڑے رہنے اور ان کے اخلاص و وفا میں بڑھتے چلے جانے کی ضمانت مل سکتی ہے۔ جہاں تک جماعتی ترقی کا سوال ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہے...... پس یہ ترقی تو جماعت کا مقدر ہے، انشاءاللہ۔ راستے کی مشکلات بھی ہوتی ہیں جیسا کہ دوسری الٰہی جماعتوں کو ہوئیں۔ امتحانوں کا سامنا کرنا پڑا۔ جماعت احمدیہ کو بھی وقتاً فوقتاً مختلف جگہوں پر ان مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے۔ آگیں بھڑکائی جاتی ہیں لیکن یہ آگیں اللہ تعالیٰ ٹھنڈی کر دیتا ہے اور نہ صرف ٹھنڈی کر دیتا ہے بلکہ مومن ان تکالیف اور مشکلات میں سے جب گزرتا ہے تو اس سونے کی مانند ہوتا ہے جو آگ میں پڑ کر کندن بن کر نکلتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کو خود بھی قرآن کریم میں بیان فرمایا ہے کہ میں آزمائشیں بھی کرتا ہوں، امتحان بھی لیتا ہوں۔ فرماتا ہے کہ (۔) (العنکبوت:3) کیا اس زمانے کے لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ان کا یہ کہہ دینا کہ ہم ایمان لے آئے ہیں کافی ہوگا اور وہ چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کو آزمایا نہ جائے گا؟

پھر فرماتا ہے: (۔) (العنکبوت:4) جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کو بھی ہم نے آزمایا تھا اور اب بھی وہ ایسا ہی کرے گا۔ سو اللہ تعالیٰ ظاہر کر دے گا ان کو بھی جنہوں نے سچ بولا اور ان کو بھی جنہوں نے جھوٹ بولا۔

پس یہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ کھرے اور کھوٹے میں فرق کرنے کے لئے آزماتا ہے۔ کبھی کسی قسم کے امتحان سے گزارتا ہے اور کبھی کسی اور قسم کے امتحان سے گزارتا ہے۔ یہ امتحان ایمان میں جو مضبوط لوگ ہیں ان کے تعلق میں اضافہ کرتا ہے۔ ان کا مضبوط ایمان بڑھا دیتا ہے اور جو کمزور اور معترض ہیں جو کہ کسی نہ کسی رنگ میں اعتراض میں مصروف رہتے ہیں، وہ لوگ ہر جماعت میں کچھ نہ کچھ ہوتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اعتراض ہوتے ہیں۔ چھوٹے عہدے داروں پر اعتراض ہوتے ہیں۔ بڑے عہدے داروں پر اعتراض ہوتے ہیں اور پھر یہ اعتراض جو شروع ہوتے ہیں تو بڑھتے بڑھتے ان لوگوں کے ایمان کے لئے بھی خطرہ اور ابتلا بن جاتے ہیں اگر اللہ کا خاص فضل نہ ہو تو پھر بعضوں پہ ایک صورت ایسی بھی آ جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت کی صداقت پر ہی شک کرنے لگ جاتے ہیں۔ اسی طرح مخالفین کی طرف سے تکالیف اور دشمنیاں کمزور ایمان والوں کو ابتلاؤں میں ڈال دیتی ہیں۔ پس مومن کا امتحان اس کو مزید صیقل کرنے کے لئے ہے۔ اس کو خدا تعالیٰ کا قرب دلانے کے لئے ہے اور من حیث الجماعت، جماعت کے لئے کامیابی کے نئے راستے کھولنے کے لئے ہے، نہ کہ مغلوب کرنے کے لئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''جو لوگ خدائی امتحان میں پاس ہو جاتے ہیں پھر ان کے واسطے ہر طرح کے آرام و آسائش رحمت اور فضل کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 460 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی تکالیف کا نتیجہ تھا کہ مکہ فتح ہو گیا''۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 299 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس یہ ابتلاء انبیاء اور انبیاء کی جماعتوں کے لئے فتوحات کے دروازے کھولنے کے

لئے ہیں۔ اگر ہم اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے جو بھی ابتلاء اور امتحان آئیں گے، ان میں سے کامیابی سے گزرنے کی کوشش کرتے رہے تو رحمت اور فضل کے دروازے ہم پر بھی کھلتے چلے جائیں گے۔ انشاءاللہ۔ جب اللہ تعالیٰ نے (۔)(المجادلہ:22) فرمایا تو ساتھ ہی فرمایا کہ یہ یقینی غلبہ اس لئے ہے کہ (۔)(المجادلہ:22) کہ یعنی اللہ تعالیٰ قوی ہے، مضبوط ہے اور تمام طاقتوں والا ہے۔ وہ عزیز ہے۔ وہی ہے جو اپنی تمام صفات کی وجہ سے قابل تعریف ہے۔ وہ نا قابل شکست ہے اور ہر چیز پر غالب ہے۔

پس یہ ہمیشہ ہمیں اپنے ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو مبعوث فرمایا ہے اور آپ کی قائم کردہ جماعت نے اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق غالب تو انشاءاللہ تعالیٰ آنا ہے۔ راستے کی مشکلات ناکامی کی نہیں بلکہ کامیابی کی علامت ہیں۔ اگر ہم تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اپنی اور اپنے بچوں کی اصلاح کی طرف نظر رکھیں گے، اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے اپنے آپ کو اور اپنے بچوں کو اس نظام کا حصہ بنائے رکھیں گے جو اللہ تعالیٰ نے قائم فرمایا تو ہم بھی اس رحمت اور فضل کے حاصل کرنے والے بن جائیں گے جو خدا تعالیٰ نے جماعت کے لئے مقدر کئے ہوئے ہیں اور ہم بھی اور ہماری نسلیں بھی انشاءاللہ تعالیٰ فتوحات دیکھیں گی۔ اگر ہم میں سے کوئی عمر کے اس حصے میں پہنچا ہوا ہے جہاں بظاہر زندگی کا کچھ حصہ نظر آ رہا ہے، بڑی عمر ہے، ویسے تو کسی کا نہیں پتہ کہ کب قضا آ جائے، لیکن بہرحال بڑی عمر کے لوگوں کو زیادہ فکر ہوتی ہے۔ جو اس میں بھی پہنچا ہوا ہے تو جس طرح بچوں کی دنیاوی بہتری کے لئے بڑی عمر کے لوگوں کو فکر ہوتی ہے، بڑا تردّد ہوتا ہے، اسی طرح اسے دینی حالت کی بہتری اور جماعت سے اپنی نسلوں کو جوڑے رکھنے کے لئے بھی فکر ہونی چاہیے۔ دنیاوی بہتری کے سامان کرنے کے لئے، بچوں کے لئے جائیداد، مکان، بہتر تعلیم یا کام کی ان کو فکر ہوتی ہے۔ بڑے لوگ دعاؤں کے لئے لکھتے ہیں۔ تو اسی طرح ان کی بچوں کی روحانی اور اخلاقی حالت کی بہتری کے لئے بھی فکر ہونی چاہئے۔ یہی تقویٰ ہے اور یہی اس عہد کا حق ادا کرنے کی کوشش ہے جو ہم اپنے اجلاسوں اور اجتماعوں میں دہراتے ہیں۔

پس یاد رکھنا چاہئے کہ جماعتی ترقی ہمارے اپنے بچوں کی تربیت سے وابستہ نہیں ہے بلکہ ہماری اور ہماری نسلوں کی بقا ہر حالت میں جماعت سے جڑے رہنے سے وابستہ ہے۔ جماعت اور (۔) کا غلبہ تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہے۔ اس خدا کی تقدیر ہے جو تمام طاقتوں کا مالک خدا ہے اور وہ نا قابل شکست اور غالب ہے۔ اگر کوئی ہم میں سے راستے کی مشکلات دیکھ کر کمزوری دکھاتا ہے، اگر ہماری اولادیں ہمارے ایمان میں کمزوری کا باعث بن جاتی ہیں، اگر ہماری تربیت کا حق ادا کرنے میں کمی ہماری اولادوں کو دین سے دور لے جاتی ہے، اگر کوئی ابتلا ہمیں یا ہماری اولادوں کو ڈانواں ڈول کرنے کا باعث بن جاتا ہے تو اس سے دین کے غلبے کے فیصلے پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہاں جو کمزوری دکھاتے ہیں وہ محروم رہ جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ دوسروں کو سامنے لے آتا ہے، اور لوگوں کو سامنے لے آتا ہے، نئی قومیں کھڑی کر دیتا ہے۔ پس اس اہم بات کو، اور یہ بہت ہی اہم بات ہے ہمیں ہمیشہ ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے اور اس کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی نسلوں کی تربیت کی فکر کی ضرورت ہے۔ سب سے اہم بات اس سلسلے میں ہمارے اپنے پاک نمونے ہیں۔

انصاراللہ کی عمر چالیس سال سے شروع ہوتی ہے۔ گویا انصاراللہ کی عمر میں انسان اپنی پختگی کی عمر کو پہنچ جاتا ہے اور سوچ میں گہرائی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور جب یہ صورت ہو تو اس عمر میں پھر آخرت کی فکر بھی ہونی چاہئے اور یہی ایک ایسے شخص کا، ایک ایسے مومن کا رویہ ہونا چاہئے جس کو اللہ تعالیٰ پر ایمان ہو، یقین ہو اور تقویٰ میں ترقی کرنے کے لئے اس کی کوشش ہو تو پھر اس کی یہ سوچ ہونی چاہئے کیونکہ ایک احمدی نے اپنے عہد میں، عہدِ بیعت میں اس بات کا اقرار کیا ہوا ہے کہ اس نے تقویٰ میں ترقی کرنی ہے، تمام اعلیٰ اخلاق اپنانے ہیں، اس لئے اس کو تو عمومی طور پر اور اس پختہ عمر میں خاص طور پر یہ سوچ اپنے اندر بہت زیادہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ انصار اللہ ہیں۔ ایک ایسی عمر ہے جو نَحْنُ اَنْصَارُاللّٰہ کا اعلان کرتے ہیں۔ ان کو تو ہر وقت یہ بات اپنے پیشِ نظر رکھنی چاہئے۔

عہد بیعت کا خلاصہ کیا ہے؟ شرک سے اجتناب کرنا، جھوٹ سے بچنا، لڑائی جھگڑوں اور ظلم سے بچنا، خیانت سے بچنا، فساد اور بغاوت سے بچنا، نفسانی جوش کو دبانا، پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی کرنا، تہجد کی ادائیگی کی طرف توجہ دینا، استغفار دعاؤں اور درود کی طرف توجہ دینا، تسبیح و تحمید کرنا، تنگی اور آسائش ہر حالت میں خدا تعالیٰ سے وفا کرنا، قرآنِ شریف کے احکامات پر عمل کرنا، تکبر نخوت سے پرہیز کرنا، عاجزی اور خوش خلقی کا اظہار کرنا، ہمدری خلق کا جذبہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنے اندر پیدا کرنا اور حضرت مسیح موعود کی کامل اطاعت کا جؤا اپنی گردن پر ڈالنا۔ یہ ہے خلاصہ شرائط بیعت کا۔ پس اگر غور کریں تو یہ باتیں ایک انسان میں تقویٰ میں ترقی کا باعث بنتی ہیں اور یہ کم از کم معیار ہے جس کی ایک احمدی سے حضرت مسیح موعود نے توقع فرمائی ہے۔ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کی بعثت کا یہی مقصد تھا کہ ایک انسان میں یہ چیزیں پیدا کی جائیں اور انسان آپ کی بیعت میں آ کر تقویٰ میں ترقی کرے۔

آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ’’خدا تعالیٰ نے مجھے اس لئے مامور کیا ہے کہ تقویٰ پیدا ہو اور خدا تعالیٰ پر سچا ایمان جو گناہ سے بچاتا ہے پیدا ہو۔ خدا تعالیٰ تاوان نہیں چاہتا بلکہ سچا تقویٰ چاہتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 100 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس یہ تقویٰ ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ تقویٰ وہ ہے جو دل کی آواز ہو، جو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے دل سے اٹھنے والی آواز ہو۔ یہ عبادتیں، شرک سے پرہیز یا ان باتوں پر عمل جو انسان کے اعلیٰ اخلاق کا اظہار ہیں یہ سب کسی قسم کی چٹی، جرمانہ یا تاوان سمجھ کر نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ سے پیار کے تعلق کی وجہ سے ہو۔ ایمان کا وہ مقام ہو جس کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(البقرۃ:166) اور جو لوگ ایمان لانے والے ہیں ان کی محبت سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ہی ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے محبت میں ترقی کرنے کے ساتھ ساتھ ایمان میں ترقی کرتے ہیں اور ایمان میں ترقی تقویٰ میں ترقی کا باعث بنتی ہے۔ پس ہمارے انصاراللہ کی بھی اور ہماری لجنہ اماءاللہ کی بھی یہ ایک ذمہ داری ہے کہ تقویٰ میں ترقی کر کے ہم آئندہ نسلوں کے لئے وہ پاک نمونہ قائم کرنے والے بن جائیں جو ہماری نسلوں کی روحانی زندگی اور روحانی ترقی کی ضمانت بن جائے۔ عورت اور مرد ہر ایک پر اپنے اپنے دائرے میں بعض فرائض اور ذمہ داریاں ہیں جن کا پورا کرنا دونوں کا فرض ہے اور اس کے لئے لائحہ عمل، اس کے لئے ایک گائیڈ لائن حضرت مسیح موعود نے شرائطِ بیعت کی صورت میں ہمارے سامنے رکھ دی ہے، اس پر ہر وقت غور ہونا چاہئے۔ اس کا خلاصہ میں نے بیان کر دیا ہے۔

نَحْنُ اَنْصَارُاللّٰہ کا نعرہ کیوں لگایا گیا تھا۔ قرآنِ کریم میں ہمیں دو جگہ اس کا ذکر ملتا ہے، ایک سورۃ آلِ عمران میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(سورۃ آل عمران :53) پس جب عیسیٰ نے ان میں انکار کا رجحان محسوس کیا تو کہا کہ کون اللہ کی طرف بلانے میں میرے انصار ہوں گے تو حواریوں نے کہا کہ ہم اللہ کے انصار ہیں۔ ہم اللہ پر ایمان لے آئے ہیں اور تو گواہ بن جا کہ ہم فرمانبردار ہیں۔

جیسا کہ آیت سے ظاہر ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ دیکھا کہ انکار اور کفر میں یہ لوگ بڑھتے چلے جا رہے ہیں تو پھر آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں اللہ کے دین کے لئے پکار رہا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں۔ تمہاری بقا اسی میں ہے کہ مجھے قبول کرو اور اللہ کی پہچان کرو اور اس کے حکموں پر چلنے کی کوشش کرو۔ آگے بڑھو اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس دین کو اختیار کرو۔ اور پھر ان میں سے جو چند حواری تھے وہ آگے آئے اور انہوں نے جب نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ کہا تو یہ دعا بھی کی کہ (۔)(سورۃ آل عمران: 54) کہ اے ہمارے رب! جو کچھ تو نے اتارا ہے ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم اس رسول کے متبع ہو گئے ہیں۔ پس تُو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔

رسول کی اتباع کیا ہے؟ اس سے کئے گئے عہد کو پورا کرنا، اس کی لائی ہوئی تعلیم پر عمل کرنے کی بھرپور کوشش کرنا، اس تعلیم کی سچائی پر کامل ایمان ہونا۔

اور پھر ہم دیکھتے ہیں اس کا دوسرا ذکر سورۃ الصّف میں ملتا ہے۔ یہاں فرمایا کہ: (۔)

(الصف: 15) اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کے انصار بن جاؤ، جیسا کہ عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کہ کون ہے جو اللہ کی طرف رہنمائی کرنے میں میرے انصار ہوں۔ حواریوں نے کہا ہم اللہ کے انصار ہیں۔ پس بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے انکار کر دیا۔ پس ہم نے ان لوگوں کی جو ایمان لائے ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی تو وہ غالب آ گئے۔

پس غلبہ ایمان لانے والوں کا ہوا اور یہی ان کا مقدر ہوتا ہے اور یہی الٰہی جماعتوں کا مقدر ہے۔ جو ایمان لاتے ہیں وہی غلبہ حاصل کرتے ہیں۔ یہاں حضرت عیسیٰ کے حواریوں کی مثال دے کر ہمیں یہ توجہ دلائی ہے کہ اے (۔)! اللہ تعالیٰ کے انصار بن جاؤ۔ جب مسیح موعود کا دعویٰ ہو تو تم بھی ایمان لانے والے گروہ میں شامل ہو جانا، انکار کرنے والے گروہ میں شامل نہ ہونا۔ پس اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ آج ہمیں اس نے حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے والے گروہ میں شامل فرمایا ہے۔ تو پھر اب ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عاشقِ صادق کی مکمل پیروی کریں تا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین دنیا میں پھیلا سکیں۔ اپنے ایمانوں کو مضبوط کریں اور اپنی نسلوں میں وہ ایمان پیدا کریں اور کرنے کی کوشش کریں جن سے آگے پھر انصار اللہ کی جاگ لگتی چلی جائے۔ ایک کے بعد دوسرا مددگار پیدا ہوتا چلا جائے۔ اور اس کی جاگ تبھی لگ سکتی ہے جب ہم اپنے عہد بیعت کو سامنے رکھیں اور اس کی ہر شق کے نمونے اپنی اولادوں کے سامنے پیش کرنے والے بن جائیں۔ تبھی یہ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ کا نعرہ جاری رہے گا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کے کچھ عرصہ یا نسلوں بعد تو اللہ تعالیٰ پر ایمان اور تعلیم کی پیروی ختم ہو گئی تھی، جیسا کہ میں نے گزشتہ خطبہ میں بھی کہا تھا۔ اس کا ذکر ہو چکا ہے کہ بادشاہوں کے عیسائی ہونے کے ساتھ ہی وہ آزادی تو مل گئی لیکن کچھ عرصے بعد موحدین کی جو تعداد تھی وہ کم ہوتے ہوتے تقریباً ختم ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ جو واحد و یگانہ ہے اس کی ذات تو پیچھے چلی گئی اور اللہ تعالیٰ کا ایک عاجز بندہ اور اللہ تعالیٰ کا رسول ظالمانہ طور پر خدا تعالیٰ کے مقابلے پر لا کر کھڑا کر دیا گیا۔ لیکن مسیح (موعود) کے ماننے والوں نے توحید کے قیام اور اس کو اپنی نسلوں میں جاری رکھنے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہے اور وہ روحانی غلبہ حاصل کرنا ہے جس کے لئے انسان پیدا کیا گیا ہے۔ یعنی اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والا بنانا ہے۔ خدا تعالیٰ کے پیغام کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہم تک پہنچا ہے اور جسے حضرت مسیح موعود کے ذریعے دنیا میں پھیلانے کا اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں اہتمام فرمایا ہے، اس پیغام کو مسیح اور مہدی کے انصار بن کر دنیا میں پھیلانا ہے اور پھر اپنے تک ہی محدود نہیں رکھنا بلکہ اپنی اولاد کے دل میں بھی اس دین کی عظمت کو اس طرح قائم کرنا ہے کہ ان میں سے نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ کا نعرہ لگانے والے پیدا ہوتے چلے جائیں اور یہ تعداد پھر بڑھتی چلی جائے یہاں تک کہ دنیا پر (۔) کا ایک نئی شان کے ساتھ غلبہ ہم دیکھیں۔ حضرت مسیح موعود نے جو پہلی چیز اپنی شرائط بیعت میں ہمارے سامنے رکھی ہے وہ شرک سے اجتناب ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 159۔ اشتہار "تکمیل تبلیغ" 12 جنوری 1889ء۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

مسیح موسوی کے حواریوں کا جو اثر تھا اس معیار تک قائم نہیں رہا جہاں نسلاً بعد نسلٍ وہ موحدین پیدا کرتے چلے جاتے، اس لئے کچھ عرصے کے بعد ان کی نسلیں شرک کے پھیلانے کا باعث بن گئیں۔ اس لئے کہ انہوں نے تعلیم پر عمل نہیں کیا اور ان کے ایمانوں میں کمزوری پیدا ہوتی چلی گئی۔ اس لئے کہ خدا تعالیٰ سے تعلق آہستہ آہستہ کم ہو گیا اور دنیا داری ان کا مقصود اور مطلوب ہو گئی۔ پس مسیح (موعود) کے غلاموں نے خدا تعالیٰ سے ذاتی تعلق کو نہ اپنی ذات میں کم ہونے دینا ہے نہ اپنی نسلوں میں کم ہونے دینا ہے، ورنہ پہلے حواریوں کی طرح یا ان کی نسلوں کی طرح ایمانی کمزوری پیدا ہوتے ہوتے شرک کی حالت پیدا ہو جائے گی۔ اور اب دیکھ لیں جو دوسرے (۔) ہیں ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو (۔) کہلانے کے باوجود قبروں اور پیروں اور اس قسم کے شرکوں میں مبتلا ہوئے ہوئے ہیں۔ پھر حضرت مسیح موعود ہی ہیں جنہوں نے ہمیں حقیقی (۔) تعلیم بتا کر اس قسم کے شرکوں سے محفوظ رکھا۔

حضرت مسیح موعود نے جہاں اعلیٰ اخلاق اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی ہے وہاں ہر احمدی کو اور جماعت میں شامل ہونے والے کو یہ فرمایا کہ اگر میری بیعت میں آنا چاہتے ہو تو شرک سے بچنے کے بعد یہ عہد کرو کہ بلا ناغہ پنج وقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتے رہو گے۔ پس ہمیں دیکھنا ہے کہ خدا نے نمازوں کے بارے میں کیا حکم دیا ہے۔ سورۃ فاتحہ میں فرمایا اِیَّاکَ نَعْبُدُ کہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی دعا سکھائی کہ تیرے حکم کے مطابق تیری عبادت کرنے کے لئے تیری مدد کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر ہم کچھ نہیں۔ اس لئے اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ، تجھ سے مدد بھی مانگتے ہیں۔ پس جب ایک عاجزی کے ساتھ عبادت کے لئے خدا تعالیٰ سے مدد مانگنے کی طرف توجہ رہے گی تو پھر نماز کا یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ (البقرۃ: 4) کا حکم بھی سامنے آ جائے گا اور پھر نمازوں کے قیام کے نمونے قائم ہوں گے۔ یعنی پانچ وقت نمازوں کے اوقات میں نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ ہو گی۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے۔ (۔) (البقرۃ: 239) کہ نمازوں اور خصوصاً درمیانی نماز کا خیال رکھو۔ پس نمازوں کا خیال رکھنا اور اس کی نگرانی کرنا ایک مومن پر فرض ہے اور خاص طور پر وہ نماز جو ہمارے کاموں کے دوران، ہماری مصروفیات کے دوران، ہماری تھکاوٹ اور نیند کے اوقات میں آتی ہے۔ اس کا خیال رکھنا خاص طور پر ضروری ہے۔ اب اس ایک حکم میں ہی تمام نمازوں کی حفاظت کا حکم آ گیا ہے۔ ہر شخص کے لئے اس کی صَلٰوۃِ الْوُسْطٰی کی حفاظت اسے عمومی طور پر نمازوں کی طرف متوجہ رکھے گی اور پھر نمازوں کی یہ حفاظت نہ صرف ایک مومن کے لئے اس کے ایمان میں اضافے کا باعث بنے گی بلکہ نمازوں کا حق ادا کرتے ہوئے نمازوں کی ادائیگی اس کی نسل کے لئے پاک نمونہ قائم کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی اولاد کو بھی دعاؤں کا وارث بناتے ہوئے ان کے نیک مستقبل کی حفاظت کا سامان بھی کرتی چلی جائے گی۔ نمازوں کا حق ادا کرنا کیا ہے؟ بہت سے لوگ جو خاص طور پر انصار اللہ کی تنظیم میں پہنچے ہوئے ہیں نمازیں تو پڑھنے والے ہیں لیکن ان کی اولادیں ان سے نالاں ہیں۔ اپنی نمازوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کی نمازوں کی نگرانی بھی ماں باپ کا فرض ہے۔ لیکن اس فرض کے ادا کرنے کے لئے بچوں کی بچپن سے تربیت اور نگرانی کی ضرورت ہے۔ بچپن میں جب اہمیت کا نہ بتایا جائے تو بچہ جب جوانی کی عمر میں قدم رکھتا ہے خاص طور پر لڑکے تو پھر ان پر بعض والدین ضرورت سے زیادہ سختی کرتے ہیں۔ کئی بچے مزید بگڑ جاتے ہیں۔ پھر ماں باپ کو شکوہ ہوتا ہے کہ بچے بگڑ رہے ہیں۔ پھر بعض دفعہ ایسی صورت ہوتی ہے کہ نمازوں کی ادائیگی میں تو بظاہر باپ بڑا اچھا ہوتا ہے لیکن بیوی اور بچوں کے ساتھ اس کے سلوک کی وجہ سے بچے نہ صرف باپ سے دور ہٹ جاتے ہیں بلکہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے باپ کو اس کی نمازوں نے اتنا خشک مزاج اور سخت طبیعت کا کر دیا ہے اور وہ نمازیں پڑھنے سے انکاری ہو جاتے ہیں۔ یا اگر انکاری نہیں ہوتے تو نہ پڑھنے کے سو بہانے تلاش کرتے ہیں۔

پس نمازوں کی حفاظت اور اس کا حق ادا کرنا یہ بھی ہے کہ ایسی نمازیں ادا ہوں جو ہر قسم کے اخلاق کو مزید صیقل کرنے والی ہوں۔ بیویوں کے بھی حقوق ادا ہو رہے ہوں اور بچوں کے بھی حقوق ادا ہو رہے ہوں۔ چالیس سال کی عمر جیسا کہ میں نے کہا بڑی پختگی کی عمر ہے لیکن اس عمر میں اگر ہم جائزے لیں تو بہت سے ایسے لوگ نکل آئیں گے جو اپنی نمازوں کی بھی حفاظت نہیں کرتے۔ اپنے فرائض کو ادا نہیں کر رہے ہوتے۔ تو پھر اپنے بچوں سے کس طرح امید رکھ سکتے ہیں کہ وہ نیکیوں پر قائم ہوں۔ یا ان کی کیا ضمانت ہے کہ وہ احمدیت کے ساتھ جڑے رہیں گے۔

ہم اپنے شہداء کا ذکر سنتے ہیں۔ ایک چیز خصوصیت سے ان میں نظر آتی ہے۔ عبادت اور ذکرِ الٰہی کی طرف توجہ۔ جس طبقے کے لوگ بھی تھے ان کی اس طرف توجہ تھی۔ اور اپنے بچوں سے انتہائی پیار کا تعلق اور ان کو دین سے جوڑے رکھنا۔ اور بچوں پر بھی ان کی باتوں کا ایک نیک اثر تھا۔ پس یہ وہ لوگ ہیں جو انصار اللہ ہونے کا حق ادا کرنے والے ہیں۔ پس میں پھر انصار اللہ سے کہتا ہوں کہ اگر وہ انصار اللہ کا حق ادا کرنے والے بننا چاہتے ہیں تو اپنی نمازوں اور اپنی عبادتوں کی نہ صرف خود حفاظت کریں بلکہ اس کا حق اپنی نسلوں میں عبادت کرنے والے پیدا کر کے ادا کریں۔ پھر آپ نے اپنی شرائط بیعت میں اس طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ فرائض نمازوں کے ساتھ تہجد اور

نوافل کی طرف بھی توجہ دو۔ پینسٹھ ستر سال کی عمر کو پہنچ کر تو شاید ایک تعداد تہجد پڑھتی بھی ہو اور ان کو خیال بھی آ جاتا ہو۔ لیکن انصار کی جو ابتدائی عمر ہے اس میں بھی تہجد کی طرف توجہ کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یقیناً ایک تعداد ہے جو تہجد کا التزام کرنے والی ہے۔ بلکہ خدام میں بھی ہیں۔ لیکن انصار میں یہ تعداد اکثریت میں ہونی چاہئے۔ انصار اللہ کا نام جو چالیس سال سے اوپر کی مردوں کی تنظیم کو دیا گیا ہے اور جو پیغام نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہ کے اعلان میں ہے وہ یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے دین کی خاطر غیر معمولی قربانی پیش کرنے کے لئے بھی تیار ہیں۔ اور دین کے قیام کے لئے ہم اپنی ہر کوشش اور ہر صلاحیت اور ہر ذریعہ بروئے کار لانے کے لئے تیار ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے ہمیں فرمایا ہے کہ دین کا پھیلاؤ تو دعاؤں کے ذریعے سے ہونا ہے۔ (۔) کے ساتھ ساتھ دعاؤں نے ایک بہت بڑا کردار ادا کرنا ہے۔ پس دعاؤں کی طرف ایک خاص جوش کے ساتھ ہمیں توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انصار اللہ کی عمر ایک تو پختہ عمر ہے اس میں عارضی اور جذباتی کوششوں پر اکتفا نہیں کرنا چاہئے بلکہ اپنے مستقل جائزے لیتے ہوئے اس حق کو ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جس کا ادا کرنا ہم پر فرض ہے۔ دعاؤں کا حق، نمازوں اور نوافل کے ذریعے ہی صحیح طور پر ادا ہو سکتا ہے۔

پھر آپ نے فرمایا کہ ایک احمدی قرآنِ شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ قرآنِ حکیم کی حکومت قبول کرنے کے لئے اس سے ایک خاص تعلق جوڑنے کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ کے اس کلام کو روزانہ پڑھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ پس انصار اللہ کی تنظیم میں شامل ہر شخص اس بات کی پابندی کرے کہ میں نے قرآنِ کریم کی تلاوت ہر صورت میں روزانہ کرنی ہے۔ اسی طرح لجنہ ہے، خواتین ہیں، ان کا بھی فرض ہے۔ یہ حکم صرف انصار اللہ کے لئے نہیں ہے۔ جماعت کے ہر فرد کے لئے ہے اور خاص طور پر وہ لوگ، عورتیں اور مرد جنہوں نے اگلی نسلوں کو سنبھالنا ہے ان پر خاص فرض ہے کہ اپنے نمونے قائم کریں اور روزانہ تلاوت کریں۔ پھر اس کا ترجمہ بھی سمجھنا ہے۔ تو جہاں ہم میں سے ہر ایک اس وجہ سے اپنے علم میں اضافے اور برکات سے فیض یاب ہونے کے سامان کر رہا ہوگا وہاں یہ پاک نمونہ اپنے بچوں کے سامنے پیش کر کے انہیں بھی خدا تعالیٰ کے اس کلام سے تعلق جوڑنے کا سامان کر رہا ہوگا۔

یہ شرائط بیعت کا خلاصہ جو مَیں نے بیان کیا ہے، جیسا کہ مَیں نے کہا حضرت مسیح موعود کی نظر میں یہ ایک احمدی کا کم از کم معیار ہے اور انصار اللہ کو تو ان باتوں کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

اسی طرح ہماری عورتیں ہیں وہ گھر کی نگرانی کی حیثیت سے اسی طرح اپنے بچوں کی تربیت کی ذمہ دار ہیں جیسے مرد بلکہ مردوں سے بھی زیادہ۔ کیونکہ بچے کی ابتدائی عمر جو ہے ماں کے قرب میں اور اس کی گود میں گزرتی ہے۔ سکول جانے والا بچہ ہے۔ وہ بھی گھر میں آ کر ماں کے پاس ہی اکثر وقت رہتا ہے۔ تو ماؤں کی بھی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ اگر ماؤں کی اپنی دینی تربیت ہے۔ ان کو خود دین کا علم ہے تو بچے ایسے ماحول میں پروان چڑھتے ہیں جہاں اِکّا دُکّا استثناء کے علاوہ عموماً بچوں کو دین سے گہرا لگاؤ ہوتا ہے۔ ایسی ہی عورتوں کے متعلق ایک موقع پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ میں نے دیکھا ہے کہ بعض عورتیں بسبب اپنی قوتِ ایمانی کے مردوں سے بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ فضیلت کے متعلق مردوں کا ٹھیکہ نہیں۔ جس میں ایمان زیادہ ہوا وہ بڑھ گیا۔ خواہ مرد ہو خواہ عورت۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 268 مطبوعہ ربوہ)

تو ہماری تو ہر عورت کو یہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مرد اور عورت میں ایک دوڑ ہو۔ دونوں طرف سے نیکیوں میں آگے بڑھتے چلے جانے کی ایک کوشش ہو۔ جب یہ صورت پیدا ہو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ دیکھیں گے کہ نئی نسل کس طرح خدا تعالیٰ کے قریب ہوتی چلی جائے گی۔ یہ شرائط بیعت جو حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے بیان فرمائی ہیں ان میں یہ تخصیص کوئی نہیں ہے کہ یہ مردوں کے لئے ہیں اور عورتوں کے لئے نہیں۔ بلکہ ہر دو اور ہر طبقے کے لئے ہیں۔ پس جو بھی ان نیکیوں پر قدم مارنے والا ہوگا وہ خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے والا بن کر اپنی دنیا و عاقبت سنوار لے گا اور اپنے بچوں اور اپنی نسلوں کی حفاظت اور تقویٰ پر چلنے کے سامان کر لے گا۔ پس عورتوں کو بھی ان معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ بچوں کی تربیت میں مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے ایک دوسرے کے لئے دعا کرتے ہوئے اگلی نسل کی تربیت میں بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔ مرد یا عورت جو بھی اپنے فرض کو ادا نہیں کرے گا وہ اپنے عہد کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے پوچھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عہد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس زمانے کے امام کے ساتھ سچا اور حقیقی وفا اور اطاعت کا تعلق پیدا ہو اور ہم آپ کی توقعات اور تعلیمات پر عمل کرنے والے ہوں اور ہماری ایک کے بعد دوسری نسل توحید کے قیام اور عبادتوں کے معیار قائم کرنے کی بھرپور کوشش کرتی چلی جائے۔

آخر میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

''یہ بھی یاد رکھو کہ اگر تم مداہنہ سے دوسری قوموں کو ملو'' یعنی کمزوری دکھاتے ہوئے اپنے مذہب چھپاتے ہوئے کسی قسم کے احساس کمتری کی وجہ سے اگر تم ملو تو فرمایا کہ ''تو کامیاب نہیں ہو سکتے''۔ یعنی کبھی کمزوری نہیں دکھانی چاہئے نہ اپنا دین چھپانا چاہئے نہ اپنی دینی تعلیم پر کسی قسم کی شرمساری ہونی چاہئے۔ بلکہ (۔) کے میدانوں میں (۔) بھی کھل کر کرنی چاہئے۔ کیونکہ اسی سے کامیابی ملنی ہے۔ فرمایا ''خدا ہی ہے جو کامیاب کرتا ہے۔ اگر وہ راضی ہے تو ساری دنیا ناراض ہو تو پرواہ نہ کرو۔ ہر ایک جو اس وقت سُنتا ہے یاد رکھے کہ تمہارا ہتھیار دُعا ہے اس لئے چاہئے کہ دعا میں لگے رہو۔

یہ یاد رکھو کہ معصیت اور فسق کو نہ واعظ دور کر سکتے ہیں اور نہ کوئی اَور حیلہ''۔ گناہ اور برائیاں جو ہیں، بدعملیاں جو ہیں ان کو نصیحتیں دور نہیں کر سکتیں۔ خود انسان کے اندر ایک احساس پیدا ہو اور پھر دعا ہو تو اس سے دور ہو جاتی ہیں۔ اور اپنی نسلوں کے لئے بھی آپ دعا کر رہے ہوں گے تو اس سے بھی ان کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ ''اس کے لئے ایک ہی راہ ہے اور وہ دُعا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہی ہمیں فرمایا ہے۔ اس زمانہ میں نیکی کی طرف خیال آنا اور بدی کو چھوڑنا چھوٹی سی بات نہیں ہے۔ یہ انقلاب چاہتی ہے اور یہ انقلاب خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اور یہ دُعاؤں سے ہوگا۔

ہماری جماعت کو چاہئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں۔ اس کا وعدہ ہے (۔) (المومن: 61)۔ عام لوگ یہی سمجھتے ہیں کہ دعا سے مراد دنیا کی دُعا ہے۔ وہ دنیا کے کیڑے ہیں۔ اس لئے اس سے پرے نہیں جا سکتے۔ اصل دُعا دین ہی کی دُعا ہے''۔ اور ایک دوسری جگہ یہ بھی آتا ہے کہ اور اصل دین دعا میں ہے۔ فرمایا ''لیکن یہ مت سمجھو کہ ہم گناہگار ہیں یہ دُعا کیا ہوگی اور ہماری تبدیلی کیسے ہو سکے گی۔ یہ غلطی ہے''۔ اس بارے میں ایک جگہ یہ بھی فرمایا ہوا ہے کہ گناہ اس میل کی طرح ہے جو کپڑوں پر ہوتی ہے اور دھونے سے دور کی جاتی ہے۔ پس گناہ کوئی مستقل چیز نہیں ہے۔ گناہ کو دھویا جا سکتا ہے۔ اگر ارادہ ہو اور دعاؤں کی طرف توجہ ہو تو صاف کیا جا سکتا ہے۔ فرمایا ''بعض وقت انسان خطاؤں کے ساتھ ہی ان پر غالب آ سکتا ہے''۔ گناہوں پر انسان غالب آ جاتا ہے اس لئے کہ اصل فطرت میں پاکیزگی ہے۔ ''دیکھو پانی خواہ کیسا ہی گرم ہو لیکن جب وہ آگ پر ڈالا جاتا ہے تو وہ بہرحال آگ کو بجھا دیتا ہے اس لئے کہ فطرتاً برودت اس میں ہے''۔ ٹھنڈے کرنے کی جو اس کی خصوصیت ہے وہ اس پانی کی ہے۔ ''ٹھیک اسی طرح پر انسان کی فطرت میں پاکیزگی ہے۔ ہر ایک میں یہ مادہ موجود ہے۔ وہ پاکیزگی کہیں نہیں گئی۔ اسی طرح تمہاری طبیعتوں میں خواہ کیسے ہی جذبات ہوں رو کر دُعا کرو گے تو اللہ تعالیٰ دور کر دے گا۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 133-132 مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی سربلندی کے لئے دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیتے ہوئے اپنے لئے اور اپنی نسلوں کے لئے دعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور...... کے پیغام کو ہم جرأت کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج بھی پیدا فرمائے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب نکاح وشادی

مکرم محمد خالد وحید صاحب احمد ٹریولز انٹرنیشنل یادگار روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم مبارز منیب احمد صاحب واقف نو کی تقریب شادی مورخہ 30/ اکتوبر 2010ء کو ہمراہ مکرمہ خولہ قمر صاحبہ بنت مکرم برادرم محمد ساجد قمر صاحب آف لندن گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ بعد نماز عشاء تقریب رخصتانہ کے موقع پر تلاوت ونظم کے بعد مکرم برادرم محمد محمود طاہر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ نے چھ ہزار سٹرلنگ پونڈ حق مہر پر اس نکاح کا اعلان کیا جس کے بعد مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مورخہ 31/ اکتوبر کو گوندل بینکوئیٹ ہال میں ہی دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان نے دعا کروائی۔ دلہا اور دلہن مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر کے پوتا اور پوتی ہیں جبکہ دلہا مکرم چوہدری محمد ارشد خان صاحب خوشنویس سابق کارکن نظارت اشاعت کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم فاتح احمد صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل وکرم سے خاکسار کو یکم نومبر 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عاقب سہیل احمد نام عطا فرمایا ہے۔ جو تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم مبارک احمد صاحب دارالنصر شرقی محمود کا پوتا اور مکرم محمد نصیر احمد صاحب آف بدوملہی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ نیز صالح، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ملک محمد حمید افضل صاحب کارکن وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ ثمرہ فرحین صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد ضیاء صاحب ایئر کرافٹ انجینئر ساکن گلشن جامی کراچی کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد مورخہ 6 نومبر 2010ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام مونس احمد تجویز ہوا ہے جو مکرم محمد شفیع صاحب سلیم پوری سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم عبدالغنی صاحب مرحوم آف کوئٹہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وتندرستی والی لمبی اور فعال زندگی سے سے نوازے اور نیک سیرت، خادم دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالوہاب ناصر صاحب معلم سلسلہ بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹیوں کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام اورنگزیب عاطف تجویز ہوا ہے نومولود مکرم ماسٹر عبدالغفور صاحب صدر جماعت بستی سہرانی کا پوتا اور مکرم حضور بخش صاحب مرحوم کا نواسہ ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک، خادم دین اور ہمیشہ خلافت کی اطاعت کرنے والا بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم نعیم اللہ وڑائچ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم سمیع اللہ صاحب وڑائچ کو مورخہ 16/ اکتوبر 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے خاقان سمیع نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم حفیظ اللہ وڑائچ صاحب مرحوم ٹیلر ماسٹر آف فیکٹری ایریا ربوہ کا پوتا اور مکرم مہر احمد خان صاحب آف دارالفتوح ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نومولود کو صحت وسلامتی والی عمر دراز عطا فرماتے ہوئے نیک، خادم دین، خادم خلافت اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

کامیابی

(مریم صدیقہ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ)

ڈسٹرکٹ لیول پر ہونے والے علمی و ادبی مقابلہ جات منعقدہ 22/ اکتوبر تا 3 نومبر 2010ء میں مریم صدیقہ گرلز ہائر سیکنڈری سکول کی طالبات نے درج ذیل نمایاں کامیابی حاصل کی۔

عافیہ احمد نے اردو مباحثہ (حق) میں دوئم، عطیۃ الحفیظ نے اردو مباحثہ (مخالفت) میں دوئم، حافظہ ازکیٰ حناء نے انگریزی تقریر میں سوئم، نجم اللیل نے پنجابی ٹاکرا (حمایت) میں دوئم، عطیۃ الحفیظ نے فی البدیہہ تقریر میں اول، حافظہ طوبیٰ احمد نے اسلامیات کوئز میں اول اور حافظہ ازکیٰ حناء نے بیت بازی میں اول پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز سکول اور طالبات کے لئے مبارک کرے، اور یہ ادارہ ہمیشہ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوتا چلا جائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ بشریٰ سلطان صاحبہ طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری سب سے چھوٹی بہو مکرمہ ثمینہ شاہد صاحبہ اہلیہ مکرم شاہد احمد صاحب برین ٹیومر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ ایک آنکھ کی نظر ختم ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم شافی مطلق محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم نعیم احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ مردان تحریر کرتے ہیں۔

مردان میں ہماری بیت میں دہشت گردی کے واقعہ نے ہماری چھوٹی سی جماعت کو وقتی طور پر پریشانی میں مبتلا کر دیا۔ آپ کے موقر اخبار کی وساطت سے خاکسار جماعت احمدیہ مردان کی طرف سے ان تمام احباب کا، جنہوں نے موقع پر پہنچ کر احباب مردان سے خصوصاً مکرم شیخ عمر رضا صاحب شہید کے لواحقین سے تعزیت کی اور دیگر زخمیوں کی عیادت کی، بہتوں نے فون، ایم ایم ایس، خطوط، اپنے نمائندگان کے ذریعے اظہار ہمدردی کی اور ان کا بھی جو ہمارے لئے نیک خواہشات رکھتے ہوئے دعائیں کرتے رہے اور ہم تک کسی بھی طریق سے نہ پہنچ سکے، کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب پیاروں کو بہترین اجر دے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالرحیم رانا صاحب ترکہ عبدالکریم رانا صاحب)

مکرم عبدالرحیم رانا صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم عبدالکریم رانا صاحب ولد محترم محمد عبداللہ صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 5/39 فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ 5 مرلہ 3.75 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ۔ بیٹی
2۔ مکرمہ امۃ السلام صاحبہ۔ بیٹی
3۔ مکرمہ شکیلہ بیگم صاحبہ۔ بیٹی
4۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ۔ بیٹی
5۔ مکرمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرم رانا عبدالرحیم صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2010
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
نوجوانوں کے امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے
GHP-403/GH: جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر واعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔
GHP-406/GH: گردے ومثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا
GHP-419/GH: بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا
GHP-450/GH: پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج
GHP 455/GH: (گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی رلو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا
GHP-555/GH GHP-444/GH: مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399, 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

بقیہ از صفحہ 1

☆وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام 'امداد مراکز نگر پارکر' ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور اموال میں غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

نوٹ: عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

تعطیل

مورخہ 17 تا 19 نومبر 2010ء عیدالاضحی کی تعطیلات کی وجہ سے الفضل اخبار شائع نہ ہوگا۔ احباب وایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔ نومبر

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:11

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

خان جنرل سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ
K & N'S
کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔ مثلاً کوفتہ، شامی کباب، سیخ کباب، نگٹ وغیرہ

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویوواون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

نہ کھانا جلے — نہ دیر لگے — گارنٹی شدہ
سٹین لیس سٹیل سٹیم روسٹر پریشر ککر
ڈیلر: پاک کراکری سٹور گولبازار ربوہ :047-6211007

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

بڑھتی مہنگائی کا توڑ
لیماسار جرمنی کی اور بیجنل پوٹینسی مدر ٹنکچر رعایتی نرخوں پر دستیاب ہیں۔
ایف بی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 047-6212750

شراکت کاروبار کا موقع
قصور میں واقع اینوائرمنٹ کنٹرول پولٹری فارم کے چلتے ہوئے کاروبار میں شراکت کیلئے خواہشمند حضرات رابطہ فرمائیں
محمد ادریس بھٹہ: 0345-8401231

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈی ایٹر ہوز پائپ بننے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ تیز یونیورسل پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس: 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ) گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک باعتماد ادارہ
ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

البشیرز — معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات اب پیچ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510-049-4423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجے
E-mail:citipolypack@hotmail.com

Study in UK
No IELTS
No Age Limit
Bank Financing Available
Minimum Qualification Matric
Get CAS within 72 hours
Free Job Assessment
Scholarship GBP 1,000
Also deals in Appeal Casses, visit visa, settlement & family sponsors
CANADA, UK, USA, SWEDEN & AUSTRALIA
Immigration, Job Offer
Investor & Business Category
VISIONZ CONSULTANTS — Secure Your Career — Immigration & Study Abroad
416-A, Sadique Trade Center, Gulberg II, Lahore.
Tel#35817161, 0321/0300-4011814
visionzconsultants@gmail.com

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

انگریزی ادویات و میڈیکل جات کا مرکز بہترین تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

PTCL-V فرنچائز
EVO, Brodband, Vfone ہر وقت ہر جگہ
MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ
Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔
تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں
میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2
حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

Visit Visa
Canada, USA بیرونی ممالک
Australia, UK & Europe
جانے کیلئے راہنمائی حاصل کریں
Education Concern®
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35164619/ 0302-8411770.

FD-10